96460 ـ زنا کے بعد آپس میں نکاح کرنے والوں کا نکاح صحیح ہونے کے متعلق سوال

سوال

خاوند اور بیوی نے شرعی طور پر نکاح کیا جس طرح اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، لیکن نکاح سے قبل وہ آپس میں ملتے اور خاوند اور بیوی جیسے تعلقات رکھتے تھے، کیا ان کی یہ شادی صحیح ہے یا باطل ؟
اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا کفارہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

پہلی بات تو یہ ہے کہ زنا ایك عظیم جرم اور کبیرہ گناہ ہے جس کی بنا پر زانی سے ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور وہ عذاب و ذلت اور رسوائی سے دوچار ہوتا ہے، الا یہ کہ وہ توبہ و استغفار کر لے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

 اور تم زناکاری کے قریب بھی نہ جاؤ، یقینا یہ بہت فحش کام اور برا راہ ہے الاسراء (32).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

اور ایك دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب مرد زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان خارج ہو جاتا ہے وہ اس پر سائبان کی طرح ہوتا ہے، اور جب وہ زنا ختم کرتا ہے تو ایمان اس میں واپس آ جاتا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4690) سنن ترمذی حدیث نمبر (2625) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں

اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ زانیوں کو قیامت سے قبل ان کی قبروں میں آگ کا عذاب دیا جائيگا.

صحیح بخاری حدیث نمبر (1320).

اور پھر اس جرم کی قباحت کی بنا پر اللہ عزوجل نے اس کی سزا رجم رکھی ہے کہ اگر زانی شادی شدہ ہے تو اس کو موت تک پتھر مارے جائیں، اور اگر شادی شدہ نہیں تو اسے ایك سو کوڑے مارے جائیں.

اور جو شخص بھی اس میں مبتلا ہو اسے اس کام سے جتنی جلدی ہو سکے توبہ کرنی چاہیے، اور اس امید سے کثرت کے ساتھ اعمال صالحہ کرے کہ اللہ عزوجل اسے معاف کر دیگا.

فرمان باری تعالی ہے:

﴿ اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مگر حق کے ساتھ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہو گا، اور روز قیامت اسے دگنا عذاب دیا جائيگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اس میں رہے گا، سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں، اور نیك کام کریں، اللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اللہ تعالی بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے ﴾الفرقان (67 - 70).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

﴿ اور یقینا میں اس شخص کو بہت زیادہ بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور نیك و صالح اعمال کرتا اور پھر ہدایت پر رہتا ہے ﴾طہ (82).

اور ان دونوں کو چاہیے کہ اگر اللہ عزوجل نے ان کے اس گناہ پر پردہ ڈالا ہوا ہے تو وہ اس پردہ میں ہی رہیں اور اس کی خبر کسی دوسرے کو مت دیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ان گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ و تعالی نے منع کر رکھا ہے، اور اگر کوئی شخص اس کا شکار ہو جائے تو اسے اللہ کے پردہ سے پردہ اختیار کرنا چاہیے "

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے احادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (663) میں صحیح قرار دیا ہے.

دوم:

زانی مرد اور زانی عورت کا آپس میں اس وقت تك نکاح جائز نہیں جب تك کہ وہ اس گناہ سے سچی اور پکی توبہ نہ کر لیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

﴿ زانی مرد سوائے زانی یا مشرکہ عورت کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور زانیہ عورت سوائے زانی یا مشرك مرد کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتی، اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے ﴾النور (3).

یعنی زانی مرد اور عورت کا نکاح حرام ہے.

اس لیے اگر تو دونوں نے شادی سے قبل اس حرام کام سے توبہ کر لی تھی تو ان کا نکاح صحیح ہے، لیکن اگر انہوں نے توبہ سے قبل عقد نکاح کرایا تھا تو ان کا نکاح صحیح نہیں، اور انہیں اپنے کیے پر نادم ہو کر اس سے توبہ کرنی چاہیے اور آئندہ پختہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اس کام کو دوبارہ نہیں کریں گے، پھر وہ اپنا نکاح دوبارہ کرائیں، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .